Department of Education

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: A-450

موضوع: غیررضا کارانہ تبادلہ کے طریقِ کار
زمرہ: طلباء
جاری کردہ: 18 جونِ 2026

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-450، مورخہ 20 جنوری، 2011 کی جگہ لیتا ہے۔

تبدیلیاں:

برو ڈائریکٹر برائے طالب علم معطلی کے حوالوں کو ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر برائے اسکول ثقافت و ماحولیات سے تبدیل کرتا ہے۔

جُز I. توضیحات

- لازم قرار دیتا ہے کہ اگر کوئی طالب علم ایسے طرزعمل میں ملوّث ہے جو معطلی کا تقاضہ کرتا ہے، معطلی کی جگہ پر ایک غیر رضاکارانہ تبادلہ نہیں کیا جا سکے گا، لیکن اگر طرزِعمل متقاضی ہے کہ طالب علم کو ایک مختلف اسکول میں تبادلہ کرنے سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اسے بطور ایک اضافی اقدام زیر غور لایا جا سکتا ہے۔
- طلباء کو اسکول حفاظتی ایجنٹس کی جانب سے ذاتی اور دھاتی تلاش (metal detector) کے ذریعے تفتیش کرنے کے تقاضوں کو ختم کرتا ہے۔

جُز II. احتیاطی طریقِ کار

- وضاحت کرتا ہے کہ ایک غیر رضاکارانہ تبادلہ پر زور دینے سے قبل اسکول کے عملہ کو لازماً احتیاطی تدابیر بروئے کار لانا چاہیے۔
- رضاکارانہ تبادلہ کے عمل کے جز کو جز III میں دیے گئے عملی اقدامات میں منتقل کرتا ہے جو پرنسپل کی کانفرنس کے بعد ہوسکتا ہے۔

جُز III. پرنسپل کی کانفرنس

- اس تقاضے کو ختم کرتا ہے جس کے تحت پرنسپل کو ایک پرنسپل کانفرنس شیڈیول کرنے سے قبل برو ڈائریکٹر برائے طالب علم معطلی سے مشاورت کرنا ضروری تھا۔
- پرنسپل کی کانفرنس کو خود موجودگی یا ورچوئل میں محکمۂِ تعلیم کے ذریعے منعقد کروانے کی اجازت دیتا ہے۔
- لازم قرار دیتا ہے کہ اگر کوئی والدین ایک تبادلہ پر راضی ہو جاتا ہے، دفتر برائے اسکول اندراج اس طالب علم کے لیے ایک متبادل اسکول کی نشاندہی کرے گا۔
- تقاضہ کرتا ہے کہ پرنسپل حضرات جب تبادلہ کی تجویز دیں، ایک ایسے قسم کے اسکول کا مشورہ دیں جہاں طالب علم کی ضروریات بہتر انداز میں پوری ہو سکیں

جُز IV. انتظامی ڈائریکٹر کا فیصلہ

- لازم قرار دیتا ہے کہ اگر انتظامی ڈائریکٹر ایک تبادلہ کی تجویز پر راضی ہو جائے، انتظامی ڈائریکٹر دفتر برائے طالب علم تبادلہ کے ساتھ ملکر طالب علم اور والدین کو ایک سماعت کی درخواست دینے کے حق کے بارے میں اطلاع فراہم کرے گا۔
- اطلاع نامے کے متن کی تجدید کرتا ہے
- سماعتوں کو جلد منعقد کروانے کا تقاضہ کرتا ہے۔

- سماعتوں کو ورچوئل یا والدین کی درخواست پر خود موجودگی میں منعقد کرانے کی اجازت دیتا ہے۔
- لازم قرار دیتا ہے کہ اگر والدین پیش نہ ہو سکیں، اس سماعت کو تین اسکول دن کے اندر دوبارہ شیڈیول کیا جا سکتا ہے۔
- انتظامی ڈائریکٹر کے ایک بعد از سماعت فیصلہ جاری کرنے کی میعاد کو دس کے بجائے پانچ اسکول دن تک محدود کرتا ہے۔
- لازم قرار دیتا ہے کہ دفتر برائے طالب۔ علم اندراج، مہتمم کی مشاورت کے ساتھ ایک موزوں اسکول میں تقرری کا فیصلہ کرے گا۔
- وضاحت کرتا ہے کہ انتظامی ڈائریکٹر کو استحقاق حاصل ہے کہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے تبادلہ کے مؤثر ہونے کی تاریخ کا تعین کرے۔

جُز 7. نظر ثانی کے درخواستیں

- اس طریقِ کار کو ختم کرتا ہے کہ جس کے تحت نظر ثانی کے درخواست کے دوران طالب علم یا والدین چانسلر کو طالب علم کی غیررضاکارانہ تبادلہ سے متعلق ایک عارضی فیصلہ کی درخواست دے سکتے تھے۔

چانسلر کا ضابطہ

NYC Department of Education

نمبر: A-450
موضوع: غیررضا کارانہ تبادلہ کے طریقِ کار
زمرہ: طلباء
جاری کردہ: 18 جون, 2026

خلاصہ

یہ ضابطہ عام تعلیم، K-12 گریڈز طلبا کی غیر رضاکارانہ تبادلہ کے بارے میں احکامات جاری کرتا ہے۔ یہ چانسلر کے ضابطے A-450، غیر رضاکارانہ تبادلہ کے طریقِ کار، جاری کردہ مورخہ 20 جنوری، 2011 کی جگہ لیتا ہے۔

I. تعارف

یہ ضابطہ نیو یارک ریاست تعلیمی قانون کے حصے 3214(5) کے تحت عام تعلیم کے طلباء کی غیر رضاکارانہ تبادلہ کی انجام دہی کے طریقِ کار کی وضاحت کرتا ہے۔ معذوری کے حامل طلباء، بشمول وہ طلباء جنہیں نظم و ضبط کے مقاصد کے لیے چانسلر کے ضابطہ A-443 اور خصوصی تعلیم کے معیاری عملی طریقِ کار (SOPM) کے مطابق معذور طالب علم تصور کیا جاتا ہے، ان کا غیر رضاکارانہ طور پر تبادلہ نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی صورت میں جب معذوری کے حامل طلباء کو اسکول تقرری میں تبدیلی سے فائدہ ہو، ایک IEP اجلاس شیڈول کیا جانا چاہیئے۔

جب مناسب مداخلتوں کا اطلاق ہو چکا ہو، کسی طالب علم کا طرزِ عمل، سماجی-جذباتی بہبود، اور / یا تعلیمی ریکارڈ یہ مظاہرہ کرتا ہو کہ طالب علم تبادلے سے مستفید ہوگا یا کہیں اور مناسب تعلیم موصول کرے گا تو پرنسپل اس ضابطے کے مطابق ایک غیر رضاکارانہ تبادلے کی کارروائی کر سکتا ہے۔ طالب علم کی تعلیم میں کم سے کم خلل پیدا ہونے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ [توجہ: اگر کوئی طالب علم ایسے خراب طرزِ عمل کا مظاہرہ کرے جسکا نتیجہ معطلی ہو تو جیسا کہ ضابطہِ انضباط اور چانسلر کا ضابطہ A-443 میں بیان کیا گیا ہے، معطلی کی جانی چاہیئے۔ معطلی کے بجائے غیر رضاکارانہ تبادلہ نہیں کیا جاسکتا، لیکن تبادلے کو ایسے طرزِ عمل کے اضافی ردِعمل کے طور پر زیر غور لایا جاسکتا ہے جو یہ اشارہ کرے کہ ایک مختلف اسکول میں تقرری مناسب ہوسکتی ہے۔

II. احتیاطی طریقِ کار

A. اسکول میں اقدامات

اسکول کا عملہ ایسے متعدد اقدامات اور معاونتیں تشکیل دینے اور استعمال کرنے کا ذمہ دار ہے جو بہترین تعلیم کو فروغ دے اور ایسے طرزِ عمل سے نمٹیں جو تعلیمی طریقِ کار پر منفی اثر ڈالتا ہو۔ جب کسی طالب علم کا طرزعمل اور / یا تعلیمی ریکارڈ یہ نشاندہی کرے کہ اسکول میں اس کی ہم آہنگی غیر اطمینان بخش ہے تو اسکول کے عملے کو طالب علم کی ضروریات پوری کرنے کے لیے منصوبے تشکیل دینے چاہئے اور مداخلتیں تیار کرنی چاہییں اور ان منصوبوں پر طالب علم اور اس کے والدین سے بات چیت کرنی چاہیئے۔[1] ان منصوبوں میں شامل ہوسکتے ہیں متبادل تدریسی مواد اور / یا طریقِ کار، متبادل کلاس روم انتظامی

[1] اصطلاح "والدین"، جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدینی یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص یا اشخاص، یا کوئی بھی فرد جو والدین کی جانب سے بطور loco parentis نامزد کیا گیا ہو، یا طالب علم اگر وہ ایک خودمختار نوجوان ہے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے۔

تکنیکیں، انسدادی خدمات، متبادل کلاس میں تقرری، مشاورتی اعانت، اور ذاتی اور خاندانی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے خدمات۔ طالب علم کے الیکٹرانک ریکارڈ میں تمام احتیاطی تدابیر کی وضاحت ہونی چاہئِے۔ احتیاطی تدابیر میں شامل ہوسکتا ہے، جہاں مناسب ہو، کمیٹیز برائے خصوصی تعلیم کو جانچ یا مزید تشخیص کے لیے ریفیرل۔

B. غیررضا کارانہ تبادلہ کے طریقِ کار

غیر رضاکارانہ تبادلے کے عمل پر غور کرنے کے دوران، طالب علم کو لازماً اپنے موجودہ اسکول میں رہنا چاہئِے سوائے اس کے کہ اسے چانسلر کے ضابطہ A-443 کے تحت معطل کر دیا گیا ہو اور کسی اور جگہ جانے کی ہدایت کی گئی ہو یا اگر والدین تبادلے کے لیے راضی ہیں۔

III. پرنسپل کی کانفرنس

اگر طالب علم کی اسکول سے ہم آہنگی کی کوششیں ناکام رہتی ہیں، اور پرنسپل کا خیال ہے کہ طالب علم تبادلے سے مستفید ہوگا یا کسی دوسرے اسکول میں مناسب تعلیم موصول کرے گا تو پرنسپل طالب علم کے ممکنہ تبادلے پر بات کرنے کے لیے والدین کے ساتھ ایک کانفرنس شیڈول کرسکتا ہے۔

A. اطلاع

1. پرنسپل / نامزد کردہ ایک تحریری اطلاع نامہ طالب علم اور والدین کو ارسال کرے گا جس میں یہ تحریر ہوگا کہ اس طالب علم کے منتقلی کی ایک تجویز زیر غور ہے۔ (نمونہ خط ملاحظہ کریں جو : https://www.schools.nyc.gov/about-us/policies/chancellors-regulations/frequently-used-documents) پر دستیاب ہے۔
2. اس خط میں ذیل شامل ہونا لازمی ہیں: (1) تبادلے پر بات کرنے کے لیے پرنسپل کے ساتھ کانفرنس کی تاریخ، وقت اور مقام، (2) یہ کہ والدین اور طالب علم کو ایک کاؤنسل یا اپنی پسند کے کسی شخص کو ساتھ لانے کا حق ہے، (3) والدین کو کانفرنس سے پہلے طالب علم کے ریکارڈ کی ایک نقل کی درخواست کرنے کا حق ہے، (4) اگر والدین کی ترجیحی زبان انگریزی نہیں ہے تو والدین کانفرنس کی تاریخ سے پہلے پرنسپل سے رابطہ کر کے ایک ترجمان کی درخواست کر سکتے ہیں یا کانفرنس میں اپنی مدد کے لیے ایک ترجمان کو ساتھ لا سکتے ہیں۔

B. پرنسپل کی کانفرنس

1. پرنسپل کی کانفرنس ایک ایسا موقع فراہم کرتا ہے جس میں پرنسپل کے طالب علم کو منتقل کرنے کے فیصلے کے گرد حقائق پر بات چیت کی جاسکتی ہے۔ یہ اس طالب علم کے تعلیمی اور طرز عمل کی ضروریات پر بات کرنے کا اور ان ضروریات سے نمٹنے کے لیے بروئے کار لائے جانے والے کسی پیشگی اقدامات یا حکمت عملیوں پر بات کرنے کا ایک موقع پیش کرتا ہے۔
2. پرنسپل کو یہ کانفرنس منعقد کرنا لازمی ہے۔ پرنسپل کی کانفرنس کو خود موجودگی یا ورچوئلی محکمۂِ تعلیم کے منظور کردہ پلیٹ فارم پر منعقد کیا جاسکتا ہے۔ اگر والدین ایک التواء کی درخواست کرتے ہیں، پرنسپل کو فوراً اس کانفرنس کا وقت دوبارہ مقرر کرنا چاہیئے۔ اس کانفرنس کا وقت دوبارہ مقرر کرنے کی دوسری درخواست دینے کی اجازت نہیں ہوگی، ماسوائے خاص حالات کے۔ اگر، مناسب اطلاع کے بعد، طالب علم اور والدین غیر حاضر ہوئے، پرنسپل اس کانفرنس کو جاری رکھیں گے اور اپنے فیصلے میں اسکول کے اہل کاروں کی طالب علم اور والدین کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے انکی کوششوں کا ذکر شامل کریں گے۔ والدین کو تحریری طور پر مطلع کرنا چاہیئے کہ کانفرنس مقررہ وقت پر منعقد کی گئی تھی اور کانفرنس میں کیے گئے کسی بھی لیے گئے فیصلے کی اطلاع دینے چاہیئے۔
3. طالب علم اور انکے والدین ایک وکیل یا کسی اور کو مدد کے لیے اس کانفرنس میں لا سکتے ہیں۔ پرنسپل اسکول کے اہل کاروں کو جو اس طالب علم کے بارے میں علم رکھتے ہیں اس کانفرنس میں حسب

ضرورت شریک ہونے کا کہہ سکتے ہیں۔ یہ کانفرنس ایک رسمی اختلافی کاروائی نہیں ہے بلکہ ایک رہنما عمل ہے اور اسے مخالفانہ نہیں بننا چاہیئے۔ اٹارنی یا وکیل کانفرنس کی غیررسمی نوعیت کے مطابق شرکت کر سکتے ہیں۔

4. اگر والدین کی ترجیحی زبان انگریزی نہیں ہے، والدین کانفرنس کی تاریخ سے قبل پرنسپل سے رابطہ کر کے درخواست کر سکتے ہیں کہ DOE ایک مترجم فراہم کرے یا کانفرنس میں اپنی مدد کے لیے ایک مترجم اپنے ساتھ لا سکتے ہیں۔
5. والدین کی درخواست پر، پرنسپل انہیں طالب علم کے ریکارڈ کی ایک نقل فراہم کرے گا۔
6. کانفرنس کے بعد:
   a. والدین اپنے طالب علم کے تبادلے کے لیے رضامند ہوسکتے ہیں، ایسی صورت میں دفتر برائے طالب علم اندراج طالب علم کے لیے متبادل اسکول کی نشان دہی کرے گا۔ اگر والدین اپنے بچے کا تبادلہ نہیں کروانا چاہتے تو اسکول کو ذیل میں فراہم کردہ غیررضا کارانہ تبادلہ کے طریقِ کار کے مطابق کاروائی کرنی چاہیئے۔
   b. اگر پرنسپل یہ سمجھے کہ منتقلی کا جواز نہیں بنتا تو وہ طالب علم اور والدین کو کانفرنس کے بعد پانچ (5) دنوں میں مطلع کرے گا اور طالب علم کی ضروریات کی تکمیل کے لیے حکمت عملیوں کی تجاویز شامل کرے گا۔
   c. اگر، مہتمم / نامزہ کردہ کے ساتھ مشورے کے بعد پرنسپل فیصلہ کرتا ہے کہ طالب علم کو تبادلے سے فائدہ ہوگا یا وہ دوسرے اسکول میں مناسب اور موزوں تعلیم حاصل کرے گا تو پرنسپل کو تبادلے کی تحریری سفارش اسکول کلچر اینڈ کلائمیٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ("ایگزیکٹو ڈائریکٹر") یا دفترِ تحفظ و نوجوانوں کی ترقی ("OSYD") کی جانب سے نامزد کردہ فرد کو ارسال کرنی ہوگی۔ پرنسپل کی تحریری تجویز میں طرزعمل اور / یا تعلیمی مسائل کی وضاحت ضرور شامل ہونی چاہئیے جو تبادلے کی ضرورت کی نشاندہی کرے اور طالب علم کی ضروریات کی تکمیل میں اس سے قبل لیے جانے والے متبادلات اور اقدامات کی وضاحت کرے۔ پرنسپل کو ایک ایسے قسم کے اسکول کا مشورہ بھی شامل کرنا چاہیے جہاں طالب علم کی ضروریات بہتر انداز میں پوری ہو سکیں۔ پرنسپل کے تجویزی خط کی ایک نقل طالب علم اور والدین کو فراہم کرنی چاہئیے (ذیل پر دستیاب نمونہ خط دیکھیں: https://www.schools.nyc.gov/about-us/policies/chancellors-regulations/frequently-used-documents)

IV. انتظامی ڈائریکٹر کا فیصلہ

A. بنیادی ذمہ داری

پرنسپل کی جانب سے تبادلے کی تجویز موصول کرنے کے بعد، ایکزیکٹؤ ڈاائریکٹر یہ کر سکتے ہیں:

1. اسکا تعین کریں کہ ایک غیر رضاکارانہ تبدلہ مناسب نہیں ہے اور اسکی اطلاع پرنسپل اور والدین کو تحریر میں کریں کہ طالب علم کی مدد کے لیے اسکول کی سطح پر مزید کوششیں کی جانی چاہئیں؛ یا
2. پرنسپل کی تجویز کو زیر غور لانے پر راضی ہو اور طالب علم اور والدین کو تحریری مطلع کریں کہ تبادلے کی تجویز دی گئی ہے اور یہ کہ انہیں ایک سماعت کا حق حاصل ہے، جیسے کہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

B. اطلاع

ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر دفتر برائے طالب علم معطلی یا ان کے متبادل نامزد کردہ کے ساتھ ہم آہنگی کرے گا تاکہ طالب علم اور والدین کو سماعت کی درخواست کرنے کے حق کا نوٹس فراہم کیا جاسکے۔ اطلاعی خط میں ذیل کی معلومات شامل ہونی چاہییں (ذیل پر دستیاب نمونہ خط ملاحظہ کریں:

https://www.schools.nyc.gov/about-us/policies/chancellors-regulations/frequently-used-documents)۔

1. ایسے تبادلے پر غور کرنے کی خاص وجوہات۔
2. ایک بیان کہ طالب اور والدین کے پاس سماعت کی درخواست دینے کے لیے دس دن(10) ہیں۔
3. یہ اطلاع کہ اگر ایک سماعت کی درخواست کی گئی ہے، اس سماعت کے لیے تاریخ، وقت اور مقام کا انتظام کیا جائے گا اور مجوزہ تبادلہ اس وقت تک عمل میں نہیں لایا جائے گا جب تک کہ سماعت کے بعد ایک تحریری فیصلہ جاری نہیں ہو جاتا ماسوائے کہ والدین سماعت کے انعقاد تک ایک فوری تبادلے کی درخواست دے دیں۔ تاہم، اگرچہ والدین ایک فوری تبادلے پر راضی ہو جاتے ہیں پھر بھی یہ ان کے سماعت کے حق سے دستبردار ہونے کے مترادف نہیں ہوگا۔
4. یہ اطلاع کہ اگر والدین دس دنوں (10) کے اندر سماعت کی درخواست نہیں دیتے، مجوزہ منتقلی دس دن (10) گزرنے کے بعد مؤثر ہو جائیگی ماسوائے کہ والدین ایک پہلے کی تاریخ میں منتقلی کے لیے تحریری رضامندی فراہم کر دیں۔
5. یہ اطلاع کہ سماعت میں ایک صلاح کار کو ساتھ لانے کا حق ہے؛ یہ کہ طلب علم اور والدین کو حق حاصل ہے کہ گواہان سے سوالات کر سکیں اور طالب علم کی جانب سے گواہان اور ثبوت پیش کریں اور یہ کہ گواہ کو طلب کرنے کی درخواستوں کو دفترِ سماعت کو بھیجا جائے۔
6. کمیونٹی اداروں کی ایک فہرست جو مفت یا کم قیمت قانونی مدد فراہم کرتی ہیں۔
7. یہ اطلاع کہ اپنے ساتھ لانے یا DOE سے سماعت کے لیے ایک مترجم فراہم کرنے کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے اگر والدین کی ترجیحی زبان انگریزی نہیں ہے۔

اگر والدین ایک سماعت کی درخواست نہیں دیتے اور دس دن (10) گزر جاتے ہیں یا والدین پہلے ہی تبادلے کی تحریری رضامندی دے دیتے ہیں، ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر، برو اندراج کے ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر / نامزد کی مشاورت کے ساتھ ایک مناسب اسکول میں تقرری کا تعین کریں گے۔ برو مساعدِ اعلیٰ برائے طالب علم معطلیاں، منتقلی بھیجنے اور وصول کرنے والے دونوں اسکولوں کے پرنسپلز کو اور والدین کو ایک خط ارسال کریں گے جس میں اس اسکول کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی جس میں طالب علم کا تبادلہ کیا جائے گا اور تبادلے کے مؤثر ہونے کی تاریخ۔ اسکول ایسا ہونا چاہیئے جہاں اس طالب علم کو مناسب تعلیم مل سکے۔

C. سماعت

1. اگر والدین ایک سماعت کی درخواست کرتے ہیں، ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر کو سماعت کے دفتر کے ساتھ ایک تعجیلی سماعت شیڈول کرنی چاہیئے۔ سماعت ورچوئل یا والدین کی درخواست پر خود موجودگی میں منعقد کروائی جاسکتی ہے۔

2- سماعت کی کاروائی

a. ایک سماعت اس وقت تک منعقد نہیں کی جا سکتی جب تک اس اسکول کے پرنسپل یا نامزد وہاں موجود نہ ہوں۔
b. ملتوی کرنے کی درخواست کی صورت میں یا اگر والدین آنے میں ناکام رہتے ہیں، سماعت کے دفتر کو سماعت کو تین (3) اسکول دنوں کے اندر منعقد کرنے کے لیے دوبارہ شیڈول کرنا چاہیئے۔ ماسوائے مخصوص حالات کے، کسی دوسری التواء کی درخواست کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
c. اس دوبارہ طے کیے گئے وقت پر والدین کے حاضر نہ ہونے کی صورت میں، سماعت غیر حاضری میں منعقد کی جائے گی ماسوائے کہ التواء کی کوئی معقول وجہ ہو۔ اگر سماعت غیر حاضری میں منعقد کی جاتی ہے، سماعتی افسر واضح کرے گا کہ اسکول کے عملے نے والدین اور طالب علم کی حاضری کو یقینی بنانے کی کوشش کی اور اسکے بعد سماعت شروع کر دی جائے گی۔

والدین کو تحریری طور پر مطلع کیا جائے گا کہ سماعت مقررہ تاریخ پر منعقد کی گئی تھی اور سماعت میں کیے گئے کسی بھی فیصلوں سے آگاہ کیا جائے گا۔

d. اسکول کا عملہ اس کا ذمہ دار ہے کہ یہ واضح کرے کہ طالب علم کو اس تبادلے سے فائدہ ہوگا یا کسی اور اسکول میں مناسب تعلیم حاصل کرے گا۔

e. اسکول کے افسران اور والدین گواہان کو پیش کر سکتے ہیں اور سوال کرسکتے ہیں اور ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔

f. سماعت افسر حلف لینے کا مجاز ہے اور کسی گواہ کو طلب کرنے کے لیے حکم (subpoena) جاری کر سکتا ہے جو آنے سے اجتناب کر رہا ہے اور اسے یہ حق حاصل ہے کہ سپینا جاری کرنے سے قبل اس معاملے سے اس کے تعلق کو ظاہر کرے۔ اسکول کے افسران یا طالب علم کے والدین جس کا تبادلہ زیرغور ہے دفتر سماعت سے رابطہ کر سکتے ہیں اور گواہ کو سپینا جاری کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ محکمۂ تعلیم کے ملازمین یا طلباء کو حاضر ہونے کا سپینا اسکول کے افسران دیں گے۔ طالب علم گواہ اپنے والدین کی اجازت کے بغیر نہیں آ سکتے چاہے انہیں طلب کیا گیا ہو یا آکر گواہی دینے کی حامی بھری ہو۔

g. سماعت کا ایک ٹیپ ریکارڈ کیا ہوا یا لفظ بہ لفظ اسٹینوگرافک ریکارڈ رکھنا لازمی ہے۔ درخواست کرنے پر والدین کو ٹیپ یا ٹرانسکرپٹ کی ایک نقل فراہم کی جائے گی۔

D. فیصلہ

1. سماعت کے دس اسکول دنوں کے اندر، ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر پر لازم ہے کہ پرنسپل اور والدین کو ایک خط ارسال کرے جس میں انہیں اپنے فیصلے اور اسکی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

2. اگر ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر تبادلے کی تجویز مسترد کرتا ہے، اسکے تحریری فیصلے میں اس اسکول میں جہاں وہ طالب علم فی الحال مندرج ہے، مناسب تعلیمی اور صلاح کاری کی خدمات، اگر کوئی ہے، کی فراہمی کی نشان دہی کی جانی چاہئیے۔

3. اگر ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر تبادلے کی سفارشات کی منظوری دے دیتا ہے، دفتر برائے طالب علم اندراج، مہتمم کی مشاورت کے ساتھ ایک موزوں اسکول میں تقرری کا فیصلہ کرے گا۔ ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر اس خط میں اس اسکول کا نام بھی دے گا جہاں اس طالب علم کا تبادلہ کیا جائے گا اور اس تبادلے کے مؤثر ہونے کی تاریخ۔ اسکول ایسا ہونا چاہیئے جہاں طالب علم کو مناسب تعلیم مل سکے۔ موصول کرنے والے اسکول کے پرنسپل کو بھی اس تبادلے کی اطلاع لازمی دینی ہوگی۔

4. وضاحت کرتا ہے کہ ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر کو استحقاق حاصل ہے کہ تبادلے کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے تبادلے کے مؤثر ہونے کی تاریخ کا تعین کرے۔ جہاں مناسب ہو، طالب علم کو مخصوص سمسٹر یا سائکل کے اختتام پر تبادلہ کرنے پر غور کرنا چاہیئے۔ طالب علم تبادلے کی مؤثر تاریخ تک موجودہ اسکول میں جانا جاری رکھے گا۔

5. ڈپلومہ نہ دینے والے (مثلاً، کُل وقتی GED پروگرامز) یا جُز وقتی پروگراموں کے لیے کسی طالب علم کو غیر رضاکارانہ تبادلوں کی تجویز نہیں دی جائے گی انکی عمر سے قطع نظر۔

6. ایکزیکٹؤ ڈائریکٹر کا خط طالب علم اور والدین کو اس فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کے حق کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرے گا۔

V. اپیلیں

اپیل تحریر میں ہونی چاہئیے اور چانسلر کے پاس لے جانی چاہئیے[2].

[2] چانسلر کو اپیل Office of Legal Services, 52 Chambers Street, New York, NY 10007 کے ساتھ ایک ہی وقت میں درج کرانی چاہئیے۔

فیصلے دیے جانے کی تاریخ کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر اپیل درج کرانا لازمی ہے یا ٹیپ ریکارڈنگ یا سماعت کا ٹرانسکرپٹ موصول ہونے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، جو بھی بعد میں ہو۔ اپیل کے زیرِ التوا ہونے کے دوران تبادلے پر عمل ہوگا۔

VI. سوالات

اس ضابطہ سے متعلق سوالات کو یہاں بھیجنا چاہیے:

Office of Safety and Youth Development
Department of Education ،N.Y.C
52 Chambers Street – Room 218
New York, NY 10007
ٹیلیفون: 212-347-6784
فیکس: 212-374-5751

Office of Legal Services
Department of Education ،N.Y.C
52 Chambers Street – Room 308
New York, NY 10007
ٹیلیفون: 212-374-6888
فیکس: 212-374-5596